سوال

(204) مسجد کی گیلری جو امام سے آگے ہے اس میں عورتوں کا نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں مسجد کی گیلری میں عورتوں کے لئے نماز تراویح کا اہتمام کیا گیا ہے، صحن مسجد میں نماز تراویح کی وجہ سے اس صورت میں عورتیں گیلری میں امام کے آگے ہوجاتی ہیں، کیا اس طرح ان کا نماز تراویح پڑھنا درست ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دورمبارک میں عورتیں، مردوں کے پیچھے کھڑی ہوتی تھیں۔ اس کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: ''عورتوں کی بہترین صف آخری اور بدترین پہلی صف ہے۔'' [صحیح مسلم، الصلوۃ: ۴۴۰]

اس کی وجہ یہ ہے کہ عورتوں کی آخری صف مردوں سے زیادہ دور اوران کی پہلی صف مردوں سے زیادہ قریب ہوگی، ہاں، اگر عورتوں کے لئے نماز کی الگ جگہ مخصوص ہو، یعنی ''مصلی النساء'' الگ ہو تو اس صورت میں مردوں کی طرح ان کی پہلی صف ہی بہتر ہوگی، بہرحال مذکورہ حدیث سے یہ پتہ چلتا ہے کہ عورتیں مردوں کے پیچھے کھڑی ہوتی تھیں، عورتوں کا مردوں کے آگے کھڑا ہونا اسوۂ نبوی کے خلاف ہے۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی دادی حضرت ملیکہ رضی اللہ عنہا کے گھر تشریف لے گئے، تو آپ نے وہاں نماز پڑھی، حضرت انس رضی اللہ عنہ اوران کا بھائی آپ کے پیچھے کھڑے ہوئے اور حضرت ملیکہ رضی اللہ عنہا اکیلی ان دونوں کے پیچھے کھڑی ہوئیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں دو رکعت پڑھائیں۔ [صحیح بخاری، الصلوۃ: ۳۸۰]

امام ترمذی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو بیان کرنے کے بعد لکھا ہے کہ جب امام کے ساتھ ایک مرد اور ایک عورت ہو تو مرد کو امام کی دائیں جانب اور عورت کو ان دونوں کے پیچھے کھڑا ہونا چاہیے۔ [ترمذی، الصلوۃ: ۲۳۴]

ویسے بھی صورت مسئولہ میں عورتیں امام سے بھی آگے ہوجاتی ہیں جو کسی حالت میں درست نہیں ہے۔ اس لئے عورتوں کے لئے نماز تراویح پڑھانے کا کوئی متبادل بندوبست کرلیا جائے۔ [واللہ اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

جلد:2 صفحہ:237